Arrogance makes you Stupid

غرور کا سر نیچا

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Islamic Literature Series for Kids

Ahsan, Zaid, and Faiq were very good friends. Today, they had reached the playground a little early and were waiting for their other friends to arrive. Suddenly, upon seeing Anas, Faiq exclaimed, "Look, even the Chashmatu has arrived! Hey, how are you, Anas Chasmatu?" Hearing this, poor Anas felt embarrassed. "Faiq! Why did you say that?" Zaid asked him, to which Faiq replied, "When he wears glasses, what's wrong with calling him a Chasmatu? I didn't say anything wrong."

"Zaid, you must know that Faiq always calls everyone by weird names and enjoys making fun of them. That's why everyone stays away from him," explained Ahsan.

احسن، زید اور فائق تینوں بہت اچھے دوست تھے۔ آج وہ ذرا جلدی کھیل کے میدان میں پہنچ گئے تھے اور اب دوسرے دوستوں کے آنے کا اِنتظار کر رہے تھے۔ انس کو آتے دیکھ کر اچانک فائق بولا "وہ دیکھو.....وہ چشماٹو بھی آگیا.....ارے کیسے ہو تم انس چشماٹو؟" اُس کی بات سن کر بیچارہ انس شرما کر رہ گیا۔ "فائق! تم نے ایسا کیوں کہا؟" زید نے اُس سے پوچھا تو وہ بولا: "جب انس نے چشمہ لگایا ہوا ہے تو اُسے چشماٹو کہنے میں کیا حرج ہے؟ میں نے کوئی غلط بات تو نہیں کی۔" "زید! تمہیں تو پتہ ہی ہو گا کہ فائق ہر کسی کو اُلٹے ناموں سے پکارتا ہے اور مذاق اُڑا کر خوش ہوتا ہے۔ اِسی لئے سب اُس سے دور رہتے ہیں۔" احسن نے وضاحت کی۔

”فائق! ایسی حرکتیں نہیں کرتے۔ ہمیں یوں کسی کا مذاق نہیں اُڑانا چاہئے۔“ زید نے اسے جواب دیا۔ ”زید! اِس میں کیا غلط ہے، وہ چشمہ لگاتا ہے تو اُسے چشماٹو ہی کہیں گے نا۔ مجھے تو اس میں کوئی بری بات نہیں لگتی“ فائق اپنی بات پر بضد رہا۔

”نہیں فائق، یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ تم دوسروں کو اُلٹے ناموں سے کیوں بلاتے ہو اور اُن کا مذاق کیوں بناتے ہو؟“..... زید کے پوچھنے پر فائق نے مغرورانہ لہجے میں جواب دیا: ”کیونکہ میں ہر لحاظ سے اُن سے بہتر ہوں اور وہ میری طرح نہیں ہیں۔“

”یہ تو پھر غرور ہی ہوا ناں.....اِس کا مطلب ہے تم اُن لوگوں سے جلتے ہو..... یہ ٹھیک بات نہیں ہے۔ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔..... اگر تم ایسا ہی کروگے تو ہم کیسے اچھے دوست بنیں گے؟“ احسن نے بھی اُسے سمجھانے کی کوشش کی۔

“Faiq, we shouldn't behave like this. We shouldn't make fun of others,” replied Zaid. “Faiq, there's nothing wrong with it. If he wears glasses, we'll call him a Chashmatu, right? I don't see anything bad in it,” Faiq persisted in his argument. "No, Faiq, this is not right. Why do you call others by strange names and make fun of them?" Zaid questioned. Faiq replied in a proud tone to Zaid's question: “Because I am better than them in every aspect, and they are not like me.”

“That's arrogance. It means you're jealous of those people. That's not right. How will we be good friends if you keep doing this?” Ahsan also tried to explain.

“I know you all envy me... that's why you want to prove me wrong. I'm leaving now. I won't play with you guys anymore,” Faiq said proudly as he left, and they watched him go.

“Faiq shouldn't have done that. His attitude is very bad. We need to do something; after all, he's our friend,” Zaid sought advice from Ahsan.

After the other friends arrived, they all started playing together and forgot about this incident. But Zaid remembered and the next day, he told their teacher about it.

”مجھے پتہ ہے، تم سب لوگ مجھ سے جلتے ہو.....اِس لئے مجھے غلط ثابت کرنا چاہتے ہو۔میں یہاں سے جارہاہوں۔.....مجھے اب تمہارے ساتھ نہیں کھیلنا۔“ فائق یہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور وہ اسے دیکھتے ہی رہ گئے۔زید بولا: ”فائق کو ایسے نہیں کرنا چاہیئے تھا۔اُس کا یہ رویّہ بہت برا ہے۔ ہمیں کچھ کرنا ہوگا، آخر وہ ہمارا دوست ہے۔“ زید نے احسن سے مشورہ کیا۔

دوسرے دوستوں کے آنے کے بعد سب مل کر کھیلنے لگے اور یہ بات بھول گئے۔ مگر زید نے یہ بات یاد رکھی اور اگلے دن اسکول میں اپنے ٹیچر کو بتادی۔

”السلام علیکم سر!“

”وعلیکم السلام، کیا ہوا زید؟ تم یہاں سٹاف روم میں کیا کر رہے ہو؟ تمھیں تو اِس وقت اپنے کلاس روم میں ہونا چاہیئے تھا۔“ ٹیچر نے پوچھا۔

”سر! مجھے آپ سے کچھ مدد چاہیئے۔“ زید نے کہا۔

”کیسی مدد زید؟“ ٹیچر کے پوچھنے پر اُس نے کہا: ”سر! میں چاہتا ہوں کہ آپ فائق کو یہ اِحساس دلائیں کہ دوسروں کو اُلٹے ناموں سے پکارنا اور اُن کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ یہ بری عادت ترک کر دے۔“

“Assalaamo Alaikun, sir!” “Wa Alaikum Assalaam, Zaid! What are you doing here in the staff room? You should be in your classroom at this time,” the teacher asked. “Sir, I need your help,” Zaid said. “What kind of help, Zaid?” the teacher asked. “Sir, I want you to make Faiq realize that calling others by weird names and making fun of them is a bad habit. I want him to stop this bad habit,” Zaid explained.

“Okay, I'll make him understand in the next period. You go to class now,” the teacher replied after hearing Zaid's words.

After the break, when the teacher entered the class, he asked, “Where is that boy with curly hair?” Hearing this, all the children started looking towards Faiq.

“Sir, my name is Faiq,” Faiq replied feeling embarrassed. “So what? What's wrong with that? When your hair is like that, won't everyone call you 'the boy with curly hair'?” The teacher's response left him speechless.

”ٹھیک ہے، میں اگلے پیریڈ میں اُسے اِحساس دلادوں گا۔ تم اب کلاس میں جاؤ۔“ زید کی بات سن کر ٹیچر نے جواب دیا۔

وقفے کے بعد جب سر کلاس میں داخل ہوئے تو اُنہوں نے پوچھا: ”وہ گول گول بالوں والا لڑکا کدھر ہے؟“ یہ سن کر سارے بچے فائق کی طرف دیکھنے لگے۔

”سر! میرا نام فائق ہے۔“ فائق نے خفت مٹاتے ہوئے کہا۔ ”تو کیا ہوا؟ اس میں کیا غلط ہے۔ جب تمہارے بال ہی ایسے ہیں تو سب تمہیں گول گول بالوں والا لڑکا ہی کہیں گے!“ سر کا جواب سن کا وہ لاجواب سا ہو گیا۔

اسکول سے چھٹی ہوئی تو سب بچوں نے اپنے گھروں کی راہ لی۔ فائق ابھی تک وہیں بنچ پر اُداس بیٹھا ہوا تھا۔ زید نے اُسے دیکھا تو بولا:

”کیا ہوا فائق؟ تم ایسے اُداس منہ بنا کے کیوں بیٹھے ہو؟ گھر نہیں جانا کیا؟“

”تم نے سنا نہیں! سر نے مجھے کلاس میں سب کے سامنے کیا کہا؟ مجھے بہت برا لگا۔ میرا دل ٹوٹ گیا۔ سر کو ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا۔“ فائق بولا۔ ”فائق! جس کا دل ٹوٹتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی بات بہت جلدی سنتا ہے۔ تم نے بھی تو بہت سے دوستوں کا دل دکھایا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن میں سے کسی دکھی دل کی سن لی ہو۔“ زید نے جواب دیا۔

After school, all the kids went home. Faiq was still sitting on the bench, looking upset. Zaid saw him and asked, “What happened, Faiq? Why are you sitting here with a sad face? Aren't you going home?”

“Didn't you hear? The teacher said something to me in front of everyone in class. I felt very bad. My heart broke. He shouldn't have said that,” Faiq replied. “Faiq, when someone's heart breaks, Allah listens very quickly. Just like you made the hearts of many friends sad, maybe Allah has listened to someone's sad heart among them,” Zaid replied.

The next day when Faiq came to school, he seemed lost since the morning. When the teacher entered the classroom, he looked at Faiq and said, “Faiq! I called you 'curly-haired' just once yesterday, and you're still feeling upset. Think about how hurtful it must be when you keep others' hearts sad every day. You should think about what your friends must be feeling!” Faiq apologized to all his friends in the class for his behavior, and everyone happily forgave him.

اگلے دن اسکول آئے تو فائق صبح سے ہی کھویا کھویا سا تھا۔ ٹیچر کلاس روم میں آئے تو اُسے دیکھ کر بولے: فائق! میں نے آپ کو کل صرف ایک بار گول گول بالوں والا لڑکا کہا تھا تو آپ ابھی تک افسردہ ہیں۔ ذرا سوچیں کہ جن دوستوں کا آپ روز دل دکھاتے رہے ہیں اُن کے دل پر کیا بیتتی ہو گی!“ اُنھوں نے مزید کہا: ”میں نے ایسا اِس لئے کیا تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ کسی کو اُلٹے نام سے بلایا جائے تو اُس کا دِل کتنا دُکھتا ہے۔“ اُن کی بات سن کر فائق نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ کسی کا مذق نہیں اُڑائے گا۔

”بچو! قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ حجرات میں ہمیں ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے اور اُلٹے ناموں سے پکارنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کا حکم مانیں گے تو وہ ہم سے خوش ہو کر ہمیں اِنعام دے گا اور اگر ہم اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانیں گے تو وہ ہم سے ناراض ہو کر اُس کی سزا دے گا۔“ ٹیچر نے بچوں کو اچھے سے سمجھایا۔

"Great job, Faiq! You're truly a good person. You've followed Allah's command. Allah loves those who obey Him and don't be arrogant," the teacher praised.

فائق نے کلاس میں موجود تمام دوستوں سے اپنے رویئے کی معافی مانگی اور سب نے خوشی خوشی اُسے معاف کر دیا۔

"بہت خوب فائق! تم سچ میں بہت اچھے انسان ہو، تم نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بہت پسند کرتا ہے، جو اُس کا حکم مانتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔"

Lesson

1. Allah dislikes pride.
2. If we make a mistake, we should ask for forgiveness from others.
3. Allah loves those who forgive.

سبق

1. اللہ تعالیٰ غرور کو ناپسند کرتا ہے۔
2. اگر ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو دوسروں سے معافی مانگ لینی چاہیئے۔
3. اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

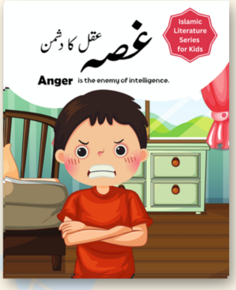

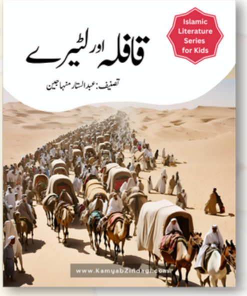

SPECIAL OFFER

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں
حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794